سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ

سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مکی سورت ہے۔ اس میں چالیس (40) آیات ہیں۔

تعارف:

سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ میں قیامت کے واقع ہونے کے دلائل بیان کیے گئے ہیں اور پہلی آیت میں قیامت کے دن کی قسم بیان فرمائی گئی ہے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ ہے۔

سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ کا مرکزی موضوع "قیامت اور آخرت کی تفصیل کا بیان" ہے۔

مضامین:

سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ کے شروع میں قیامت کے واقع ہونے کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ پھر قیامت کے برپا ہونے کی کیفیات اور نتائج کا ذکر کیا گیا ہے۔

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یہ فکر نہ کریں کہ اس کلام کا کوئی حصہ بھول جائے گا یا کوئی حکم پوری طرح سمجھا نہ جائے گا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ صرف غور سے سنتے جائیں، اس کلام کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سینۂ مبارک میں جمع کرنا اور پھر ہر آیت اور آیت کے ہر لفظ کو سمجھانا ہمارا کام ہے۔

اس سورت میں موت کی سختی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد آخرت کے انکار کی وجوہات بیان کی گئی ہیں۔ آخر میں اس بات کی دلیل دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ مر جانے والوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے، کیوں کہ انسان کو پہلی مرتبہ بھی تو وہی پیدا کرتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

عِلمی و عَملی نِکات:

1. اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ صرف انسان کو دوبارہ زندہ فرمائے گا بلکہ اس کی انگلیوں کے پور پور تک درست فرمادے گا۔(سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ :3-4)
2. انسان مانے یا نہ مانے لیکن وہ اپنے حال سے خوب واقف ہے۔(سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ :14)
3. انسان جلد حاصل ہونے والی دنیا سے محبّت کرتا ہے اور آخرت کو ادھار اور دیر سے ملنے والی چیز سمجھ کر اس سے غفلت برتتا ہے۔(سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ :20-21)
4. قیامت کے دن متّقی لوگوں کے چہرے تروتازہ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کا دیدار کر رہے ہوں گے، جب کہ گناہ گاروں کے چہرے اُداس ہوں گے اور ڈرے ہوئے ہوں گے۔(سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ :22-25)

رُكُوعَاتُهَا ٢	(٧٥) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (٣١)	اٰيَاتُهَا ٤٠

سورۃ القیامۃ مکّی ہے(آیات:۴۰ / رکوع:۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَ لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

مجھے قیامت کے دن کی قسم۔ اور مجھے (برائیوں پر) ملامت کرنے والے نفس کی قسم (کہ قیامت ضرور آئے گی)۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے؟ کیوں نہیں! (ضرور جمع کریں گے اور) ہم اس پر (بھی) قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور پور کو درست کر دیں۔

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ

بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آیندہ بھی گناہ کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا؟ تو جب آنکھیں

الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

چُندھیا جائیں گی۔ اور چاند بے نُور ہو جائے گا۔ اور سورج اور چاند جمع کر دیے جائیں گے۔ اس دن انسان کہے گا کہاں ہے

اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ

بھاگنے کی جگہ؟ ہرگز (بھاگنا ممکن) نہیں! (کیوں کہ) پناہ کی کوئی جگہ نہیں۔ اس دن آپ کے ربّ کے پاس ہی ٹھکانا ہوگا۔ اس دن انسان کو

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾

بتادیا جائے گا جو (عمل) اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ بلکہ انسان اپنے حال سے خوب واقف ہے۔ اگرچہ وہ اپنے (کتنے ہی) بہانے پیش کرے۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم!) آپ اس (قرآن) کے ساتھ اپنی زبان کو (اس لیے) حرکت نہ دیں تا کہ اسے جلد یاد کرلیں۔ بے شک (آپ کے سینہ میں) اس کا جمع کرنا

وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا

اور اس کا پڑھانا ہمارے (ذمۂ کرم) پر ہے۔ پھر جب ہم اسے پڑھ لیں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں۔ پھر اس (کے معانی) کا بیان کرنا بھی

بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾

ہمارے (ذمۂ کرم) پر ہے۔ (اے کافرو!) ہرگز (ایسا) نہیں! بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) تم جلد ملنے والی (دنیا) سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾

کئی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے ربّ کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ اور کئی چہرے اس دن اُداس ہوں گے۔

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ

وہ خیال کرتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا معاملہ کیا جائے گا۔ (دنیا محبوب بنانے اور آخرت بھلا دینے کے قابل) ہرگز نہیں!

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَ قِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔ اور کہا جائے گا کہ کوئی ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔ اور وہ سمجھ جائے گا کہ بے شک یہ جدائی (کا وقت) ہے۔

وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ اس دن آپ کے ربّ ہی کی طرف جانا ہوگا۔ تو نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔
ع ۱ ۱۷

وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾

بلکہ اس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر وہ چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ بربادی ہے تیرے لیے پس بربادی ہے۔

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

پھر (سن لے کہ) بربادی ہے تیرے لیے تو بربادی ہے۔ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ اُسے یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا۔

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾

کیا وہ ایک قطرہ نہ تھا (اس) منی کا جو (ماں کے رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے۔ پھر وہ جما ہوا خون ہوگیا تو (اللہ نے) پیدا فرمایا پھر (ہر لحاظ سے) درست فرمایا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

پھر اس سے دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔ تو کیا وہ اس (بات) پر قادر نہیں کہ مُردوں کو (پھر سے) زندہ فرما دے؟
ع ۲ ۱۸

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ کی پہلی آیت میں قسم بیان فرمائی گئی ہے:

(الف) عید کے دن کی (ب) پیدائش کے دن کی (ج) موت کے دن کی (د) قیامت کے دن کی

ii سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ کے مطابق قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے:

(الف) سب لوگ (ب) متّقی لوگ (ج) امیر لوگ (د) غریب لوگ

iii سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ کے مطابق قیامت کے دن گناہ گاروں کے چہرے ہوں گے:

(الف) بھیانک (ب) سرخ (ج) اُداس (د) جلے ہوئے

iv سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ کے شروع میں دلائل دیے گئے ہیں:

(الف) قیامت کے (ب) توحید کے (ج) رسالت کے (د) تقدیر کے

v سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ میں خصوصی حفاظت کا ذکر ہے:

(الف) بچوں کی (ب) قرآنِ مجید کی (ج) بوڑھوں کی (د) احادیثِ مبارکہ کی

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ کا مرکزی موضوع تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا تسلی دی گئی ہے؟

v سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ میں آخرت کی کیا دلیل دی گئی ہے؟

3 سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃِ پر تعارف اور مضامین کی روشنی میں تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قیامت کے دن اس کا چہرہ تروتازہ اور خوش ہو، اسے اس دنیا میں اچھے اعمال کرنے ہوں گے۔ قرآنِ مجید کی روشنی میں دس ایسے اعمال جمع کریں جن کی وجہ سے قیامت کے دن سُرخرو ہوا جاسکتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو سُوۡرَۃُ الۡقِیَامَۃِ کے تعارف، بنیادی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale